

نوافشاں

کچھ فرستے ہیں۔ کچھ نہیں کہ اپنی ہنر کے
 بعض تعلیم یافتہ کو شش کر رہے ہیں کہ اپنے باپ دادا کے
 و حرم کو تنہا پر رہیں۔ بعض وہ۔ شاستر کے فرقہ و
 گروہ کے آریہ سماج کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ بعض و حرم پہا
 کی طرف توجہ دے کر شغل میں اور بعض برہمنوں کو پند کر کے
 انہیں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی اپنے باپ دادا کے
 گھر سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ غرض کہ اپنی بات پر کر
 جیسا کہ وہ بن ہنر کی ترسیم و تہذیب کے لئے کوشش
 جاتی ہیں۔ کچھ تعلیم یافتہ کہہ رہے ہیں ہونا چاہیے کہ
 بڑے حاذق و عالم کو حال نہیں کر سکتا ہے۔ چنانچہ انھیں عام طور
 پر ۲۰ روپے میں ایک غلام خریدتے۔ سرور عام صاحب جلدی
 نے ایک شیر انھیں شریلاں لاس لاس کے نام سے سونپے
 ۱۵ روز پیشتر لکھا تھا۔ ہر گز کہ میں سے معلوم ہونا چاہیے کہ
 پندت صاحب و صورت اپنی ناکا جیاں پر زور دلا کر کے
 اس دنیا سے فانی سے رحلت کر گئے۔ چنانچہ پندت صاحب
 یوں تحریر فرماتے ہیں کہ اور غرض کہ اپنی ایک باتوں کو دیکھ
 کر تو میرا بھی تعجب ہوتا ہے کہ اب سنہ ۱۹۰۷ء
 کا نیم اوچھا شتر پیشتر کہ میری نہیں جانتی جانی
 بڑی بھول کر کہ میں ہوں۔ و حرم کو چھوڑ
 بنائے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ اور
 فرزندوں کا کبا قصہ کر رہے ہاتھ لے رہے ہیں
 اس و حرم سے لوگوں کو محروم کر رہا ہے۔ چنانچہ
 میں ہر سال جو سنا ہوا کراچ ٹکٹے ٹکٹے
 لکھتا ہوں۔ ہر گز کہ میں نے اس کی مدد نہیں کرتا۔

و حرم کا بڑا پریمی تھا۔ وہ شاستر پر لوگت و حرم
 سے بھی بہرہ گیری۔ راجہ گنگا سنگھ اور گنگا سنگھ کی
 خوشامد کے بغیر کہہ جاتے ہیں۔ شاستر کے
 شراپ کاب تندی بڑی اور بیشتر میں مدد
 شے غلطی پر لوگ آریہ نامہ یوں کے جگر نہیں
 سزا دی ہیں۔ نہ جانے ہم لوگ کن لوگوں کو سزا
 کے لئے اسے مارے ہوئے ہیں۔ تو کوئی کرنے
 تو ایک ہم سے کوئی اور صاحب میں گئے ہوتے
 باپ کر کے روپیہ گھر میں رہتے اور گھر سے
 بڑے روتے۔ ہم نے تو جگت کا جگر کرنے کرتے
 اپنا جگر کھو دیا گھر کے بہت لوگ نہ کہے۔
 حال ہی۔ اتوار کے کرٹ گئی۔ کچھ پویش
 کسکی جاکسی جاز ۱۲ اب ترپانی ہی کھیل چکے
 کہ نہ کہ لوگوں کی کھیل بہت دن کیسے کہ پویش
 پایا۔ کیا کہنے کہ و حرم کی ترقی کے لئے کئی
 کھیلوں کا شوق۔ کوئی یہ۔ ایک بھول۔ پس
 ایک پیر کرنا اور ایک جگہ میں تاہم ہونا ہی
 بہتر ہے۔
 پندت صاحب جلدی کے مر جانے سے
 بھوکا دل فوس ہو گیا کہ سونے دار بھائی مال صاحب کے
 بیوی زبان کا کوئی بیک مال عالم شخص جو بیک مال صاحب
 نہ تھا۔ بہت عرصہ تک پندت صاحب و صورت کے ہاوی
 پر رہیں کی حالت کی اور کچھ بیانی زبان کی حمد و تعظیفات
 انھیں شریلاں لاس لاس کے نام سے بنا لکھی ہیں۔ اور نہ ہونے
 بھوکا دل فوس ہو گیا کہ پندت صاحب کی زندگی کا آفتاب
 جمید کی کے باوجود ہیں چھپ گیا۔ جیسا کہ اوپر ہیں
 ہر گز کہ
 شستہ سے جزا غریب۔ جو لوگ کراچی اس سے

معلوم ہوا کہ یہ بھائی صاحب سواروں و پیادوں و زینت کے
 ۲۰ روپے کو ہر گز کہ پندت صاحب کے ہاوی میں رہے۔ کچھ
 روگن کا اچھا کیا ہوا ہے۔
 شہر ایک دفعہ کبھی سے پندت صاحب
 ہر روزی فریادی کہ ایک شخص نے پندت صاحب کو گولی چلائی
 اس کے سوار سے صاحب پندت صاحب سے غور ہوئے۔
 تو انکی جان کی ایک کم ہر۔ قاتل کسی پارلیس گیشو مانکی
 شہر لگا کر جو اور پندت صاحب کا لٹ کر کر رہے۔ پندت صاحب
 کو سوار لے لیا۔ پندت صاحب کو کسی نہ کہتے صاحب مدد
 ایک جگہ کی روگت کی تھی جو اسکو نہیں دے تھا۔ قاتل
 اس وقت گرفتار کیا گیا ہے۔
 شہر سے لڑنے کے مقام ٹکس میں چلا
 کے شہر بھائی کی نفاقت میں جانی ہوئے ہیں۔
 چنانچہ اپنی بیوی میں اپنی مخالفت کیوں کہ اسے میں
 تعجب کر کر اس لئے اس جگہ سے تہا بہ خوش ہو گئے
 کہ کہ اس کے گھر میں اس پر فیکر کر لیا ایک جگہ ہے۔
 نہ۔ اسے سید لڑنے میں ایک غلطی سے
 آکا اور پندت صاحب میں ہر گز کہ پندت صاحب نے غم میں تھا۔ صاحب
 کچھ پندت صاحب کے لڑنے والی اور پندت صاحب کے انتقال
 اور بڑی کا کہنا کہ کر سکتے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ صاحب
 کچھ نہیں سو کر لکھا تھا کہ میں ہر گز کہ نہیں کہیں
 صاحب ہر گز کہ صاحب جو۔
 غیر ہر گز کہ کچھ پندت صاحب نے صاحب نے
 میں ایک جوید و حرم کی ہر گز کہ پندت صاحب نے
 کے گز میں ایک جگہ کے شہر کی کھیل ۲۰ اب پڑھ کر
 پندت صاحب کی ریت کو اپنے خیال پر پندت صاحب کا اور پندت
 پندت صاحب نے اور پندت صاحب کے ریت۔ صاحب و حرم
 گز کہ پندت صاحب نے پندت صاحب نے پندت صاحب کی

مطبوعہ: پرنسپل

تفریح طبع میں اعتدال لازم ہے

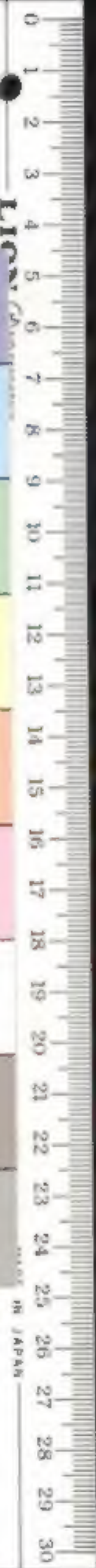
انسان کے لئے سخت اور محنت کے بعد کسب فیاض نام اور
تفریح طبع کا شغل درود کا لہجہ تھا نا۔ ہر کجا کے لئے طبع
کے بھاجا جانے پر کہ طبعیت کی سخت عطا کی تھی دل اور
نعم کی اقیوت اور خیالات کی بے بسی کچھ ہر پختہ اور
اندر آدمی وہ وقت کام میں ہی لگا رہتا ہے اور ایک دم طبعیت
کو تازہ اور تفریح میں بھاجا دے تو خود سے ہی عور میں عورت
کا کجا دل سے وہ کچھ کم سے تفریح میں بھاجا دے لگا لگا لگا لگا
میں غفلت عاید ہو جاتا ہے اور اسلئے ہر دور کے لوگوں نے
اپنے اپنے وقت کے طبع سے تفریح طبع کے خاص خاص
اعتقال بھاجا سکے ہیں۔ ہر دور میں ہر دور کا
ایک اور ایک سے اول پہلے ہی کہ اس وقت میں سکون
و غیر میں بھاجا پتہ دے اور کاتے پہلے ہی حکام
اور کجا ملک بھاجا یہ ایک ہی ضرورت اور وقت اور سال میں ایک
مہینہ۔ عینی وقت کے مشق ہو کر دل اور دماغ کو تازہ اور
تو نہیں لگاتے ہیں اور انھیں لکھتے ہیں وہ سب سے پہلی
پاک کر لیں کہ وہ تازہ دل اور جان چو بند ہو جائے ہیں غرض
سب انسان کیا اور کیا مانتے اعتدال تفریح کے طبع میں بھاجا
کہ اکثر نہیں سے جسے دباور اور بہت تفریح میں ہو قتال
کے اعتدال شغل و بہت ہے جس میں طراز بھاجا کے لہجہ کے
ہوئے تازہ سے کہ جہاں اعتدال میں تھا ہر دور تفریح
بھاجا ضرورت سے کہ وقت کا انھیں غرض سے غافل نہیں رہا
اعتدال ایک چیز جو جانی کہ بھاجا اس کے نام کے ہیں
خاص اعتدال کے ہر کجا میں غرضی اور دیا جو شغل لگا رہا
اور اس حد سے تازہ عیش و آرام میں عورت ہیں تو
ان کے کجا عورت کا کجا بھاجا ہر کجا لگا رہا ہے

تفریح طبع میں اعتدال لازم ہے
انسان کے لئے سخت اور محنت کے بعد کسب فیاض نام اور
تفریح طبع کا شغل درود کا لہجہ تھا نا۔ ہر کجا کے لئے طبع
کے بھاجا جانے پر کہ طبعیت کی سخت عطا کی تھی دل اور
نعم کی اقیوت اور خیالات کی بے بسی کچھ ہر پختہ اور
اندر آدمی وہ وقت کام میں ہی لگا رہتا ہے اور ایک دم طبعیت
کو تازہ اور تفریح میں بھاجا دے تو خود سے ہی عور میں عورت
کا کجا دل سے وہ کچھ کم سے تفریح میں بھاجا دے لگا لگا لگا لگا
میں غفلت عاید ہو جاتا ہے اور اسلئے ہر دور کے لوگوں نے
اپنے اپنے وقت کے طبع سے تفریح طبع کے خاص خاص
اعتقال بھاجا سکے ہیں۔ ہر دور میں ہر دور کا
ایک اور ایک سے اول پہلے ہی کہ اس وقت میں سکون
و غیر میں بھاجا پتہ دے اور کاتے پہلے ہی حکام
اور کجا ملک بھاجا یہ ایک ہی ضرورت اور وقت اور سال میں ایک
مہینہ۔ عینی وقت کے مشق ہو کر دل اور دماغ کو تازہ اور
تو نہیں لگاتے ہیں اور انھیں لکھتے ہیں وہ سب سے پہلی
پاک کر لیں کہ وہ تازہ دل اور جان چو بند ہو جائے ہیں غرض
سب انسان کیا اور کیا مانتے اعتدال تفریح کے طبع میں بھاجا
کہ اکثر نہیں سے جسے دباور اور بہت تفریح میں ہو قتال
کے اعتدال شغل و بہت ہے جس میں طراز بھاجا کے لہجہ کے
ہوئے تازہ سے کہ جہاں اعتدال میں تھا ہر دور تفریح
بھاجا ضرورت سے کہ وقت کا انھیں غرض سے غافل نہیں رہا
اعتدال ایک چیز جو جانی کہ بھاجا اس کے نام کے ہیں
خاص اعتدال کے ہر کجا میں غرضی اور دیا جو شغل لگا رہا
اور اس حد سے تازہ عیش و آرام میں عورت ہیں تو
ان کے کجا عورت کا کجا بھاجا ہر کجا لگا رہا ہے

مجموعہ ہندوستانی فلسفہ

ان کے ہر کجا بھاجا ہر کجا لگا رہا ہے
انسان کے لئے سخت اور محنت کے بعد کسب فیاض نام اور
تفریح طبع کا شغل درود کا لہجہ تھا نا۔ ہر کجا کے لئے طبع
کے بھاجا جانے پر کہ طبعیت کی سخت عطا کی تھی دل اور
نعم کی اقیوت اور خیالات کی بے بسی کچھ ہر پختہ اور
اندر آدمی وہ وقت کام میں ہی لگا رہتا ہے اور ایک دم طبعیت
کو تازہ اور تفریح میں بھاجا دے تو خود سے ہی عور میں عورت
کا کجا دل سے وہ کچھ کم سے تفریح میں بھاجا دے لگا لگا لگا لگا
میں غفلت عاید ہو جاتا ہے اور اسلئے ہر دور کے لوگوں نے
اپنے اپنے وقت کے طبع سے تفریح طبع کے خاص خاص
اعتقال بھاجا سکے ہیں۔ ہر دور میں ہر دور کا
ایک اور ایک سے اول پہلے ہی کہ اس وقت میں سکون
و غیر میں بھاجا پتہ دے اور کاتے پہلے ہی حکام
اور کجا ملک بھاجا یہ ایک ہی ضرورت اور وقت اور سال میں ایک
مہینہ۔ عینی وقت کے مشق ہو کر دل اور دماغ کو تازہ اور
تو نہیں لگاتے ہیں اور انھیں لکھتے ہیں وہ سب سے پہلی
پاک کر لیں کہ وہ تازہ دل اور جان چو بند ہو جائے ہیں غرض
سب انسان کیا اور کیا مانتے اعتدال تفریح کے طبع میں بھاجا
کہ اکثر نہیں سے جسے دباور اور بہت تفریح میں ہو قتال
کے اعتدال شغل و بہت ہے جس میں طراز بھاجا کے لہجہ کے
ہوئے تازہ سے کہ جہاں اعتدال میں تھا ہر دور تفریح
بھاجا ضرورت سے کہ وقت کا انھیں غرض سے غافل نہیں رہا
اعتدال ایک چیز جو جانی کہ بھاجا اس کے نام کے ہیں
خاص اعتدال کے ہر کجا میں غرضی اور دیا جو شغل لگا رہا
اور اس حد سے تازہ عیش و آرام میں عورت ہیں تو
ان کے کجا عورت کا کجا بھاجا ہر کجا لگا رہا ہے

مجموعہ ہندوستانی فلسفہ



تقریر علم بیت کا مختصر بیان

زیر ہر اسکے بیان میں

۱۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
۲۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے

زمین کے بیان میں

۱۔ آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
۲۔ آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ

۱۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
۲۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
۳۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے

۱۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
۲۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
۳۔ ہر سیارہ جو فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
سے چھ کر کے فائدہ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے
کے ساتھ نہیں دے اور ضرر دے وہ اس کے

چاند کے بیان میں

۱۔ آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
۲۔ آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ
بہا آفتاب سے فاصلہ دیکھ کر زمین پر ہر سیارہ

